سندھ آرڈیننس نمبر LIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LIII OF 1984

سندھ وقف جائیداد (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH WAQF PROPERTIES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ 5A کا اضافہ

Insertion of Section 5A in Sindh Ordinance IX of 1970

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of Section 7 of Sindh Ordinance IX of 1979

۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ۱۶ کی ترمیم

Amendment of Section 16 of Sindh Ordinance IX of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر LIII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LIII OF 1984

سندھ وقف جائیداد (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH WAQF PROPERTIES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۰ دسمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ شرعی عدالت نے سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ وقف جائیداد (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ 5A کا اضافہ

Insertion of Section 5A in Sindh Ordinance IX of

۲۔ سندھ وقف جائیداد آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۵ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"5A ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر اور عملدار مسلمان ہونا چاہیئے۔

1970	کوئی بھی شخص اس آرڈیننس کے تحت ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا عملدار نقرر نہیں کیا جائے گا، جب تک وہ مسلمان نہ ہو اور ایسی لیاقت نہ رکھتا ہو، جو بیان کی گئی ہو۔"۔
۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ ۷ کی ترمیم	۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:
Amendment of Section 7 of Sindh Ordinance IX of 1979	"(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹی فکیشن مینیجمنٹ یا متولی کی طرف سے تعمیل کروایا جائے گا، جیسے بھی معاملہ ہو، اور اس کی کاپی جس کا نوٹی فکیشن میں ذکر کیا گیا ہو، اس کو مخصوص جگہ پر لگا دیا جائے گا ۔"۔
۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس IX کی دفعہ۱٦ کی ترمیم	۴۔ (i) مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ١٦ کی شروعات میں الفاظ "حکومت کر سکتی ہے" سے پہلے الفاظ اور کاما "دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کی گنجائشوں کے تحت،" شامل کیئے جائیں گے۔
Amendment of Section 16 of Sindh Ordinance IX of 1979	(ii) دفعہ 16(g) میں فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:
	"بشرطیکہ جائیداد کے فروخت کے بعد، وہ جائیداد کسی اور مقصد کے لیئے استعمال نہیں کی جائے گی، سوائے اس کے کہ اس سے وقف کا مقصد حاصل ہو اور ایسا اطمینان ہو سکے۔"۔
	نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔